اسمبلی رپورٹ (مباحثات)

بارہویں اسمبلی / ستراہواں اجلاس (سولھویں نشست)

بلوچستان صوبائی اسمبلی

اجلاس منعقدہ بروز جمعرات مورخہ 20/نومبر 2025ء بمطابق ۲۸/جمادی اوّل ۱۴۴۷ھ۔

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	03
2	رخصت کی درخواستیں۔	04
3	معزز اراکین صوبائی اسمبلی کو صوبہ میں امن وامان کی صورتحال کی بابت ان کیمرہ بریفنگ۔	04

جلد 17 ☆☆☆ شمارہ 16

ایوان کے عہدیدار

اسپیکر۔۔۔۔۔کیپٹن (ر) جناب عبدالخالق خان اچکزئی

ڈپٹی اسپیکر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میڈم غزالہ گولہ بیگم

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جناب طاہر شاہ کاکڑ

اسپیشل سیکرٹری (قانون سازی)۔۔۔۔جناب عبدالرحمٰن

چیف رپورٹر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جناب خالد احمد قمبرانی

☆☆☆

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

بروز جمعرات مورخہ 20 رنومبر 2025ء بمطابق ۲۸ رجمادی اوّل ۱۴۴۷ھ ۔

بوقت شام 3:45 منٹ پرزیرِصدارت کیپٹن (ر) جناب عبدالخالق خان اچکزئی، اسپیکر،

بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر: اَعُوۡذُبِاللّٰہِ مِنَّ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ۔بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔السلام علیکم!کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ **اَز** حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوا اللّٰهَ ذِكۡرًا كَثِیۡرًا ۙ﴿۴۱﴾ وَّسَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّاَصِیۡلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِیۡ یُصَلِّیۡ عَلَیۡكُمۡ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِیُخۡرِجَكُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ؕ وَكَانَ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَحِیۡمًا ﴿۴۳﴾ تَحِیَّتُهُمۡ یَوۡمَ یَلۡقَوۡنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَاَعَدَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَرِیۡمًا ﴿۴۴﴾

﴿پارہ نمبر ۲۲ سُوۡرَۃُ الاحزاب آیات نمبر ۴۱ تا ۴۴﴾

ترجمہ: اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کی بہت سی یاد۔ اور پاکی بولتے رہو اُس کی صبح اور شام۔ وہی ہے جو رحمت بھیجتا ہے تم پر اور اُس کے فرشتے تاکہ نکالے تم کو اندھیروں سے اُجالے میں اور ہے ایمان والوں پر مہربان۔ دعا ان کی جس دن اُس سے ملیں گے سلام ہے اور تیار رکھا ہے ان کے واسطے ثواب عزت کا۔صَدَقَ اللّٰہُ الۡعَظِیۡم۔

☆☆☆

جناب اسپیکر: اَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَالٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَااِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۔ صَدَقَ اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمِ۔ رخصت کی درخواستیں۔

سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

جناب طاہر شاہ کاکڑ (سیکرٹری اسمبلی): حاجی نور محمد دمڑ صاحب اور سردار کوہیار ڈومکی صاحب نے آج کی نشست سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر: آیا رخصت کی درخواستیں منظور کی جائیں۔

جناب اسپیکر: رخصت کی درخواستیں منظور ہوئی۔

جناب اسپیکر: چونکہ قائد ایوان نے صوبے میں امن وامان کی صورت حال کی بابت معزز اراکین بلوچستان اسمبلی کو تفصیلی ان کیمرہ بریفنگ دینے کا اہتمام کیا ہے۔واضح رہے کہ اسمبلی ہال چیمبر کو سوائے ایوان کی اجازت کے اسمبلی کی نشستوں کے سوا دیگر کسی مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔لہٰذا قائد ایوان معزز اراکین اسمبلی کو صوبے میں امن وامان کی صورت حال کی تفصیلی In camera briefing دینے کی بابت بلوچستان اسمبلی کے ہال چیمبر کو کُل ایوان کی مجلس تشکیل دینے کے لیے قاعدہ 170-B کے تحت تحریک پیش کریں۔

میر سرفراز احمد بگٹی (قائد ایوان): جناب اسپیکر! جس طرح آپ نے خود فرمایا کہ ہم نے ایک debate کے دوران اِس ہال میں یہ commitment کی تھی کہ ایک in camera briefing ہوگی۔ظاہر ہے اُس میں کھل کر ہمارے اپوزیشن کے دوست بات کریں گے تو اُس لحاظ سے میں یہ تحریک پیش کرنے کی درخواست کرتا ہوں۔

میں سرفراز احمد بگٹی قائد ایوان ، قواعد و انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 170-D کے تحریک پیش کرتا ہوں کہ معزز اراکین اسمبلی کو صوبہ میں امن وامان کی صورت حال کے بارے میں تفصیلی in camera briefing دینے کی بابت بلوچستان اسمبلی کے ہال چیمبر کو کُل ایوان کی مجلس تشکیل دی جائے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔

جناب اسپیکر: آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔لہٰذا بلوچستان اسمبلی کے ہال چیمبر کو قاعدہ 170-D کے تحت in camera briefing کے لیے کُل ایوان کی مجلس تشکیل دیا جاتا ہے۔ اِس سے پہلے کہ میں آئی جی صاحب کو یا اُن کی ٹیم کو in camera briefing کے لیے بلاؤں۔آپ تمام معزز اراکین سے میری یہ request ہے اگر کسی کے پاس

موبائل ہے یا تو اُن کو باہر اپنے PS اور PA کے حوالے کریں۔ یا پھر اُس کا switch off کریں please۔
جی please sir.

جناب قائد ایوان: شکریہ جناب اسپیکر! میں اِس سے پہلے کہ آپ اس briefing کے لیے آئی جی پولیس سے کہیں اور اُن سے میں درخواست کروں گا کہ وہ یہاں تشریف لائیں میرے پاس ہی۔ میں اپوزیشن کے دوستوں کو اور حکومت کے دوستوں کو چند ایک گزارشات ضرور کرنا چاہتا ہوں کہ اِس سے پہلے بھی ہم نے یہاں ایک in camera briefing رکھی ۔ law and order پر بہت debate publicly پارلیمنٹ کے اندر ٹی وی چینلز پر سوشل میڈیا پر بہت ساری اس پر debates ہوتی رہی ہیں۔ یہ معزز ایوان بلوچستان کا نمائندہ ہال ہے۔ یہ بلوچستان کا جرگہ ہال ہے The only request is کہ جو law and order کی situation ہے It is almost known to all of us کہ what is happening سڑکوں پر کیا ہو رہا ہے دہشت گردی کیا ہو رہی ہیں کون لوگ ہیں کون سے گروپس ہیں۔ حکومت کیا کر رہی ہے وہ تو خیر ہم آپ کو بتائیں گے یا حکومت نے اس سال کیا اقدامات کیے ہیں وہ ہم آپ کو بتائیں گے۔ میری صرف تجویز یہ ہوگی درخواست یہ ہوگی آنریبل ممبرز جتنے بھی ہیں اُن کے ساتھ کہ آپ اپنی تجاویز پیش کریں ٹھوس تجاویز پیش کریں کہ جن پر کوئی عمل کر کے حکومت کو وہ مشعل راہ دکھائیں کہ جس سے یہ law and order کی جو ایک بگڑتی سی صورت حال ہے اُس کو بہتر کیا جا سکے۔ اگر ہم سب نے اپنی تقاریر میں یا اپنی گفتگو میں یا اپنے سوال، جواب کے سیشن میں یہی بتانا ہے کہ نوشکی سے دستگیر صاحب ہیں میں ڈیرہ بگٹی سے ہوں۔ اسد صاحب پنجگور سے ہیں، کہ پنجگور کی کیا صورت حال ہے یا ڈیرہ بگٹی کی۔ وہ تو ہم سب کو اخبارات میں بھی ویسے بھی پتہ چلتا رہتا ہے اِس ہال میں گورنمنٹ کو drive کرنا ہے۔ کہ گورنمنٹ اُس direction پر چل پڑیں کہ جس سے law nad order کی situation جو کہ improve statistics بتا رہا ہے کہ پچھلے ایک، دو مہینے سے ہمارے measures سے کم ہوئے ہیں لیکن ظاہر ہے satisfactory نہیں ہے۔ اور اُن کو ٹھیک کرنے کے لیے میں دوبارہ request کرتا ہوں کہ numbers figures this is not important آپ نے۔ آپ کا جو level ہے آپ نے You have to lead us.This august house has to lead us to lead me کہ کس طریقے سے drive کریں تا کہ یہ حالات بہتر ہو جائیں۔ بجائے اِس کے کہ ہم یہ کہہ رہے ہیں کہ ادھر حالات خراب ہیں اُدھر خراب ہیں وہ تو ہم سب کو پتہ ہے اُس پر ہم تو open debate کر سکتے تھے۔ پھر in camera briefing کرنے کی کیا ضرورت تھی so this is the only request کہ ہمیں آپ کی تجاویز چاہئیں۔ آپ ہمیں اچھی تجاویز دیں جو تجاویز ہم

adopt کر سکیں وہ ہم adopt کریں گے۔ جو ہم سے adopt نہیں ہو سکیں گی اُن کے لیے ہم آپ سے بڑے کھلے دل سے سن کر کہہ سکتے ہیں کہ جی یہ ہم سے adopt نہیں ہو سکتے۔ یہ فیڈرل گورنمنٹ کا subject ہے۔ یہ پراونشل گورنمنٹ کا subject ہے اِس پر ہماری یہ مجبوری ہے ہماری وہ مجبوری ہے تا کہ debate کو لا حاصل debate ناں بنا دیں جیسے بلوچ کو ایک لا حاصل جنگ میں ڈال دیا گیا ہے۔ اِسی طرح ہم اِس debate کو لا حاصل نہ کریں اِس سے کوئی نتیجہ اخذ کریں۔ جب ہم اُٹھیں یہاں تو یہ صرف نشستاً برخاستاً والی بات نہ ہو۔ کچھ نہ کچھ ایک دوسرے سے حاصل کر سکیں شکریہ جناب اسپیکر صاحب۔

جناب اسپیکر: thank you

مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ: مطلب صرف تجاویز، مشورہ چاہیے۔

جناب قائد ایوان: جی ہاں بالکل مشورہ چاہیے جی، جی۔ اگر اسپیکر صاحب! آپ مجھے اجازت دیں۔

جناب اسپیکر: please sir ایک منٹ۔ اب اسمبلی کا اجلاس بروز جمعۃ المبارک مورخہ 21 نومبر 2025ء کو بوقت سہ پہر 3 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس شام 04 بجکر 05 منٹ پر اختتام پذیر ہوا)

☆☆☆